بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | منگل ۲۸ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ ✦ ۳ صلح ۱۳۶۳ ہش ✦ ۳ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۳

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اطلاع ○ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۸۴ء

طبیعت بفضلِ خدا پہلے سے بہتر ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

سارے سال میں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر جتنے فضل نازل کرتا ہے اُن کو گننا ناممکن ہے

نظارت اصلاح وارشاد اور مربیان سلسلہ خدا کے فضل سے اچھا کام کر رہے ہیں

جماعت کو چاہیئے کہ زیادہ تعداد میں واقفین عارضی پیدا کرے تاکہ احباب اللہ کے فضلوں کے وارث بن سکیں:

(قسط اوّل)

ربوہ ۲۷ فتح / دسمبر۔ جماعت احمدیہ کے (۹۱) اکانوے ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن اس روز کے دوسرے اجلاس کا آغاز ۲ بجے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے کی اس کے بعد مکرم غلام مرتضیٰ صاحب آف شیخوپورہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پرمعارف و شیریں کلام

"حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی"

خوش الحانی سے سنایا۔ اس کے بعد مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ یہ کلام اس درجہ مؤثر اور زبردست تاثیرات کا حامل تھا۔ کہ احباب جماعت ایک ایک مصرعے پر بیخود ہو کر بے اختیار فلک شگاف نعرے لگاتے رہے اور جلسہ گاہ میں زندگی اور حرکت کی ایک زبردست لہر دوڑ گئی (یہ نظم یکم جنوری کے الفضل میں صفحہ ۲ پر شائع ہو گئی ہے)

اس نظم کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے مکرم ڈاکٹر عبد الخالق صاحب مہتمم مرکزیہ نے اسٹیج پر آ کر حضور سے درخواست کی کہ خلافت جوبلی علم انعامی کے بین المجالس مقابلے میں اوّل آنے والی مجلس دارالذکر فیصل آباد کو علم انعامی عطا فرمائیں، نیز دوم اور سوم آنے والی مجالس ربوہ اور سرگودھا شہر کو سندات خوشنودی عطا فرمائیں۔ ان انعامات کی تقسیم کے بعد حضور نے امسال پہلی بار جاری کئے جانے والے مقابلہ مجالس سرداں میں اول آنے والی جماعت مغربی جرمنی کے قائد مکرم عبید اللہ واگزہاؤزر کو انعامی شیلڈ اور سندِ خوشنودی عطا فرمائی۔ بعد ازاں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے نائب صدر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے۔ مائیک پر آئے۔ انہوں نے حضور سے درخواست کی کہ کارکردگی کے لحاظ سے مجالس انصار اللہ میں اول آنے والی مجلس ماڈل ٹاؤن لاہور کو علم انعامی عطا فرمائیں۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے پہلی دس پوزیشنیں حاصل کرنے والی باقی نو مجالس انصار اللہ کے نام بھی سنائے یہ مجالس مندرجہ ذیل ہیں:۔

مجلس ربوہ۔ اوکاڑہ۔ راولپنڈی شہر دارالذکر فیصل آباد۔ گجرات۔ دارالذکر لاہور۔ ڈرگ روڈ کراچی۔ سکھر شہر۔ اور شاہدرہ ٹاؤن

بعد ازاں صد سالہ جوبلی کے تعلیمی منصوبہ کے تحت تقسیم تمغہ جات کی دسویں تقریب منعقد ہوئی اس میں ۵ طلباء کو تمغہ جات دینے کا اعلان ہوا۔ چار طلباء یا ان کے والدین حاضر تھے پانچویں طالب علم موجود نہیں تھے چنانچہ حضور انور نے ۴ طلباء کو تمغہ جات عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب:

۲ بج کر ۴ منٹ پر حضور ایدہ اللہ خطاب کے لئے مائیک پر تشریف لائے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ حضور نے آتے ہی "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہا اور پھر تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

آج کا دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانات کے بیان کرنے کا دن ہے۔ گویا بارش کے قطرے گننے کا دن ہے جو امکان سے باہر ہے۔ سال بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش جماعت احمدیہ پر ہوتی ہے اس کو اس تھوڑے سے وقت کے کوزے میں سمیٹا جا ہی نہیں سکتا۔ بہر حال استطاعت اور توفیق کے مطابق کوشش کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات کو دیکھ کر چاہیئے کہ دل حمد سے بھر جائیں اور آنکھیں حمد سے بھرنے کے بعد چھلک پڑیں اور اللہ کی حمد و ثنائیں بن بن کر دلوں سے ابھرے۔

حضور نے فرمایا۔ میں اپنی بات پاکستان سے شروع کرتا ہوں۔ پاکستان میں جماعت احمدیہ کا مرکز قائم ہے اور یہاں ہی صدر انجمن احمدیہ موجود ہے۔

نظارت اصلاح وارشاد:

حضور نے فرمایا۔ نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ کی نظارتوں میں سے ایک نہایت اہم نظارت ہے اس کا کام اتنا بڑھ گیا ہے کہ ایک نظارت یہ سارا کام نہیں سنبھال سکتی چنانچہ ماضی میں اس کے دو حصے کئے گئے۔ ایک نظارت اصلاح وارشاد مقامی بنائی گئی۔ بعد ازاں اس کی تیسری شاخ نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وجود میں آئی۔ اس نظارت کا کام بہت وسیع ہے ہر روز اس نظارت کو کسی نہ کسی رنگ میں جماعت کی تربیت کا کام کرنا پڑتا ہے۔ جتنی جماعتیں ہیں۔ ان کی اخلاقی اور روحانی حالت پر نظر رکھنی پڑتی ہے۔ اور جھگڑے نبٹانے ہوتے ہیں تاکہ وہ اتنے نہ بڑھ جائیں کہ فساد کا رنگ اختیار کر جائیں۔

حضور نے فرمایا۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ ہماری جماعت میں اصلاح کا مادہ بہت ہے۔ بہت سے الجھے ہوئے معاملات نظارت کی مداخلت سے بروقت طے پا گئے مربیان کرام بھی کام کر رہے ہیں اور الا ماشاء اللہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

(باقی صفحہ پر)

- میری صحت کچھ عرصہ سے مسلسل خراب چلی آ رہی ہے۔ چوٹی کے ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کے باوجود کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

(نصر اللہ خان ناصر ڈیرہ غازی خان)

- میری اہلیہ محترمہ کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(سیف اللہ خان خالد ڈیرہ غازی خان)

- خاکسار چھ ماہ سے آنکھ کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ دائیں آنکھ میں السر ہو گیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی مخلصانہ دعاؤں کے طفیل کافی افاقہ ہے جملہ قارئین الفضل کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق بغیر اپریشن آنکھ کو شفا دے اور نظر بھی پوری طرح بحال کر دے۔ آمین۔

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ احمدیہ چکوال ضلع جہلم)

- برادر عزیزم محمد عبد الرشید سیحی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ان کی اہلیہ عزیزہ طاہرہ رشید کو موٹر سائیکل کا حادثہ پیش آیا ہے۔ عزیزی اب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب و بزرگان جماعت سے ان ہر دو کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشیر احمد احسن ایم اے ہیڈ ماسٹر نور چور پیر ضلع گجرات)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پونٹر: سید عبد الحی مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل
روزنامہ ربوہ

۲۸ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ
۳ صلح ۱۳۶۳ ہش

بہت دیر سے سمجھ میں آنیوالی ایک ابدی حقیقت

مامورین الٰہی کی بعثت کے وقت مخالفینِ حق اپنی کثرت تعداد اور قوت و طاقت کے بل پر اس گھمنڈ میں مبتلا ہوتے ہیں کہ وہ اپنی تدبیروں سے حق کو (نعوذ باللہ) دنیا سے مٹا کر رکھ دیں گے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی تدبیروں سے ان کے نتائج منصۂ شہود پر آنے کے باوجود بے خبر ہوتے ہیں۔ ہرچند کہ زمین ان کے پیروں تلے سے رفتہ رفتہ کھسک رہی ہوتی ہے لیکن وہ سمجھ یہ رہے ہوتے ہیں کہ وہ بہت مضبوط چٹان پر قائم ہیں۔

چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مبارکہ ظہور میں آئی تو کفارِ مکہ اپنی کثرتِ تعداد اور قوت و طاقت کے گھمنڈ میں مبتلا ہونے کے باعث یہی سمجھتے تھے کہ وہ اپنی تدبیروں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپؐ کے مشن میں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور نعوذ باللہ حق کو صفحۂ ہستی سے نابود کر کے رکھ دیں گے۔ اُدھر اللہ تعالےٰ جو خیر الماکرین ہے اپنی تدبیر بروئے کار لا رہا تھا جس کے نتیجہ میں سعید روحیں رفتہ رفتہ حق کی طرف کھنچی چلی آ رہی تھیں کفارِ مکہ اس حقیقت سے بے خبر تھے کہ ان کی اپنی تعداد مسلسل گھٹ رہی ہے اور اسی نسبت سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

چونکہ ابتداء میں ایک طرف کمی اور دوسری طرف بیشی کا یہ عمل غیر محسوس ہوتا ہے اس لئے مخالفینِ حق اسے خاطر میں لانے پر کسی صورت آمادہ نہیں ہوتے۔ کمی اور بیشی کا یہ عمل اندر ہی اندر جاری رہتا ہے اور دن بدن زور پکڑتا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ وقت آ جاتا ہے کہ زمین مخالفین حق کے پاؤں تلے سے نکل جاتی ہے اور حق کا غلبہ پورے طور پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ کمی اور بیشی کے مسلسل جاری رہنے والے اس عمل کے نتیجہ میں بالآخر اکثریت اقلیت میں اور اقلیت اکثریت میں بدل جاتی ہے۔

چونکہ یہ حقیقت کفارِ مکہ کی نظروں سے اوجھل تھی اس لئے اللہ تعالےٰ نے انہیں اس کا احساس دلانے کے لئے قرآن مجید میں گزشتہ مامورین الٰہی کے انتہائی مالدار اور طاقتور مخالفین کے انجام کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:۔

اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ (الانبیاء آیت ۴۵)

ترجمہ:۔ کیا یہ (کفارِ مکہ) نہیں دیکھتے کہ ہم ان کی زمین کی طرف بڑھ رہے ہیں اور کناروں کی طرف سے اسے چھوٹا کرتے جا رہے ہیں (یعنی خود انہی میں سے لوگوں کے رفتہ رفتہ حق قبول کرنے کی وجہ سے ان کی تعداد میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے) تو کیا (اب بھی وہ یہی سمجھتے ہیں کہ) وہ غالب آئیں گے؟ (یعنی ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔)

ایک اور جگہ اللہ تعالےٰ نے اس حقیقت کو کسی قدر کھول کر بیان کیا اور بتایا کہ خدا جس امر کا فیصلہ کر چکا ہے اسے مخالفینِ حق کی کوئی تدبیر بدل نہیں سکتی اور وہ فیصلہ یہی ہے کہ اہلِ حق اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کے باوجود غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوں گے اور مخالفینِ حق اپنی کثرت تعداد اور قوت و اقتدار کے باوجود حق کو مٹانے میں ناکام رہیں گے۔ اس حقیقت کو سمجھنا چنداں مشکل نہیں ہے۔ اگر مخالفینِ حق اس بات پر ہی غور کریں کہ ان کی اپنی تعداد میں رفتہ رفتہ کمی آ رہی ہے اور اہلِ حق کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور ایک طرف کمی اور دوسری طرف بیشی کا یہ عمل ان کی مخالفانہ کوششوں اور تدبیروں کے باوجود مسلسل جاری ہے تو وہ بآسانی سمجھ سکتے ہیں کہ وہ حق کو مٹانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ یَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِیْعًا ؕ

(الرعد آیات ۴۲،۴۱)

ترجمہ:۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم (ان کی) زمین کو اس کی تمام اطراف سے کم کرتے چلے آ رہے ہیں (یعنی رفتہ رفتہ ان کی اپنی تعداد کم ہوتی چلی آ رہی ہے) اور فیصلہ تو اللہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلہ کو تبدیل کرنے والا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (انبیاء کے خلاف) تدبیریں کی تھیں (مگر ان کی کوئی پیش نہ گئی) پس تدبیر کرنا تو کلی طور پر اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (اس لئے اسی کی تدبیر ہی غالب آتی ہے۔

الغرض یہ ایک ابدی حقیقت ہے کہ مامورین الٰہی اور ان کے متبعین اپنی کمزوری اور بے بضاعتی اور انتہائی نامساعد حالات سے دوچار ہونے کے باوجود بالآخر حق کو پھیلانے میں کامیاب رہتے ہیں جبکہ ان کے طاقتور مخالف اپنی بے پناہ اکثریت اور قوت و طاقت کے باوجود حق کو مٹانے کی تمام تر تدبیروں اور کوششوں کے باوجود حق کو مٹانے میں ناکام ہوئے بغیر نہیں رہتے لیکن مامورین الٰہی کی تاریخ اس امر پر گواہ ہے کہ مخالفینِ حق جو ہمیشہ ہی بہت غالب اکثریت میں ہوتے ہیں اس ابدی حقیقت کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ انکی غالب اکثریت اور بے پناہ مادی قوت و طاقت کے باوجود ان کی ہر کوشش کا نتیجہ بجز ناکامی کے اور کچھ نہیں نکلتا اور اس کے بالمقابل مامورین الٰہی اور ان کے متبعین اپنی انتہائی کمزوری اور بے بضاعتی و بے چارگی کے باوجود مسلسل ترقی کر رہے ہیں یہ سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی وہ اسی گھمنڈ میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ ان کمزور و بے بضاعت افراد کو مکھی اور مچھر کی طرح مسل کر رکھ دیں گے۔ بالآخر ان کا یہ گھمنڈ ہی انہیں لے ڈوبتا ہے۔ یہ ابدی حقیقت آفتابِ سماوی سے دوچار ہونے کے بعد بہت دیر میں ہی ان کی سمجھ میں آتی ہے اور بسا اوقات اتنی دیر میں کہ پھر کفِ افسوس ملنے کے سوا اور کچھ ان کے حصہ میں نہیں آتا۔

اس کی بہت واضح مثال حضرت موسےٰ علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والے بنی اسرائیل کے بالمقابل فرعون اور آلِ فرعون کی دھمکیوں اور انتہائی ظالمانہ روش میں ملتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ حضرت موسےٰ علیہ السلام اور آپ پر ایمان لانے والے انتہائی کمزور و بے بضاعت لوگوں پر فرعون اور آلِ فرعون کے انتہائی مظالم کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے:۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِیْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِیْنَ كَانُوْا یُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ یَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا یَعْرِشُوْنَ ۝

(الاعراف آیات ۱۳۷-۱۳۸)

ترجمہ:۔ پس ہم نے ان (یعنی فرعون اور آلِ فرعون) سے انکی شرارتوں کا بدلہ لیا اور ان کو سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ وہ ہماری آیتوں (نشانوں) کو جھٹلاتے تھے۔ اور ان سے غفلت برتتے تھے اور ہم نے اس قوم کو جو کہ ضعیف سمجھا جاتا تھا زمین کے مشرقی حصوں کا بھی اور مغربی حصوں کا بھی وارث بنا دیا جسے ہم نے برکت دی تھی۔ اور تیرے رب کا بنی اسرائیل سے کیا گیا اچھے سے اچھا کلام (یعنی اچھے سے اچھا وعدہ) پورا ہو گیا۔ اس لئے کہ انہوں نے (مظالم پر) صبر کیا اور فرعون اور اسکی قوم جو کچھ بنا رہے تھے اور بلند عمارتیں کھڑی کر رہے تھے۔ ان سب کو ہم نے توڑ دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود کے بعض صحبت یافتہ بزرگوں کا ذکرِ خیر

مکرم غلام رسول صاحب اعوان - بلاک دی (۷) (ڈیرہ غازی خان)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو بتایا تھا کہ میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھا دوں گا۔ اور اُن میں کثرت بخشوں گا۔ اور تیری نصرت کے لئے ان کے دلوں میں وحی کرونگا۔ وہ تیرے حکم کی تعمیل کو اپنا دین و ایمان سمجھیں گے۔ (تذکرہ) واقعی یہ باتیں حرف بحرف پوری ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو ایسے محبت کرنے والے دل دیئے جن کے حالات کو پڑھ کر رشک آنے لگتا ہے۔ کہ کاش! ہمیں بھی حضور کی صحبت کا زمانہ ملتا۔ اور ہم بھی اسی طرح محبت کرتے اور اپنے اموال اور جانیں حضور کے قدموں پر نثار کرتے۔

اس میں شک نہیں کہ حضور سے محبت کرنے والے بہت سے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے لیکن وہ ان لوگوں کا مقام حاصل نہ کر سکیں گے۔ جو حضور کے اصحاب کو ملا۔

الما یقون الما یقون اولئک هم المقربون۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"خدا کی باتیں پوری ہوئیں۔ بعضوں نے جان دے دی۔ بعض وطن سے نکالے گئے۔ بعض مالی تباہی سے دوچار ہوئے۔ بعض دکھ دیئے گئے۔ اور ستائے گئے۔ اور ہزارہا ایسے ہیں۔ جو اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھ کر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں۔ کہ اُن کے دل محبت سے پُر ہیں۔ اور بصیرت سے ایسے ہیں۔ کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دستبردار ہو جائیں۔ یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کر دیں۔ تو وہ تیار ہیں"

(ازالہ اوہام)

اُن میں سے ایک عاشقِ زار حضرت مولوی نورالدین صاحب تھے۔ جو اپنے گھر بار اور وطن کو چھوڑ کر حضور کے قدموں میں آکر بیٹھ گئے۔ اور اس عہد کو اپنے آخری سانس تک نبھایا۔ فرمایا کہ میں ایک بار مہاراجہ جموں کی نوکری چھوڑ کر بھیرہ رہنا چاہتا تھا۔ اور وہاں طب کا کام کرنا چاہتا تھا۔ اس غرض کے لئے میں نے وہاں ایک مکان بنانا شروع کیا۔ ابھی مکان مکمل نہیں ہوا تھا کہ ضروری کام کے لئے لاہور آیا۔ اور خیال کیا۔ کہ حضور سے بھی ملتا جاؤں۔ اس لئے میں نے واپسی کا یکہ کرایہ پر لیا۔ قادیان آکر حضرت صاحب سے ملا۔ اور ارادہ کیا کہ آپ سے اجازت لے کر رخصت ہوں۔ آپ نے اثنائے گفتگو مجھ سے فرمایا۔ کہ اب تو آپ فارغ ہو چکے ہیں۔ میں نے کہا ہاں۔ یکہ والے سے میں نے کہہ دیا۔ کہ اب تم چلے جاؤ آج اجازت لینا مناسب نہیں کل پرسوں اجازت لے لیں گے۔ اگلے روز آپ نے فرمایا۔ آپ کو اکیلے رہنے میں تکلیف ہوگی آپ اپنی ایک بیوی کو منگوا لیں۔ میں نے حسب ارشاد بیوی کو بلانے کے لئے خط لکھ دیا۔ جب میری بیوی آگئی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ آپ کو کتابوں کا بڑا شوق ہے۔ لہٰذا میں مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ آپ اپنا کتب خانہ بھی منگا لیں۔ تھوڑے دنوں بعد فرمایا۔ دوسری بیوی آپ کی مزاج شناس ہے۔ آپ انہیں بھی ضرور بلائیں۔ پھر تو ہم قادیان کے ہو گئے۔ مجھے خواب میں بھی پھر بھیرہ کا خیال نہ آیا۔ (مرقاۃ الیقین)

پھر تو ان کا حال پہنچی وہیں یہ خاک جہاں کا خمیر تھا" ہو گیا کسی نے حضرت مولوی صاحب سے پوچھا کہ آپ تو بڑے عالم۔ فاضل اور ماہر طبیب تھے۔ یہاں مرزا صاحب کے پاس آکر آپ کو کیا ملا۔ فرمایا کہ۔

میں ایسی
بے بہا دولت کو چھوڑ کر چند روزہ دنیا کے لئے مارا مارا پھروں میں سچ کہتا ہوں۔ کہ اگر مجھے کوئی ایک لاکھ یا ایک کروڑ روپیہ بھی یومیہ دے۔ اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے میں نہیں رہ سکتا۔ اب میں اپنی تمام ضرورتوں کو صرف ایک وجود پر قربان کر سکتا ہوں۔

(تفسیر سورۃ جمعہ صفحہ ۶۵)

اور یہ سچ ہے کہ اپنا ہر علم و فضل حضرت اقدس کے سامنے ہیچ سمجھا۔ اور ہر حکم کی تعمیل اپنی سعادت سمجھی۔ حتیٰ کہ علم طب کو بھی چھوڑ دیتے تھے۔ حکیم محمد صدیق صاحب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت اماں جان کے ملازم نے آکر کہا۔ کہ حضرت اماں جان کی طبیعت خراب ہے۔ فرماتی ہیں۔ آپ آکر فصد کھولیں۔ حضرت مولوی صاحب نے کہلا بھیجا۔ کہ اس بیماری میں اس وقت فصد کھولنا سخت مضر ہے۔ اماں جان نے پھر آدمی بھیجا۔ کہ مجھے سخت تکلیف ہے۔ ضرور فصد کھول دیں۔ حضرت مولوی صاحب نے پھر وہی جواب دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب (میاں محمود صاحب) جن کی عمر ۱۱-۱۲ سال ہوگی تشریف لائے

حضرت مولوی صاحب آپ کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے۔ مصافحہ کیا۔ ماتھے پر بوسہ دیا۔ اور فرمایا یہاں کیسے آئے حضرت صاحبزادہ صاحب نے عرض کی۔ کہ ابا جان نے بھیجا ہے۔ کہ اماں جان سخت بیمار ہیں آپ آکر فصد کھول دیں۔ حضرت مولوی صاحب فوراً نشتر لے کر اٹھے۔ اور جا کر فصد کھول دی۔ جب آپ واپس تشریف لائے تو ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ حضرت آپ تو فرماتے تھے۔ کہ اس بیماری میں فصد کھولنا مضر ہے۔ پھر آپ کھول بھی آئے فرمایا۔ پہلے تو طبی مشورہ تھا۔ پھر جب حضرت صاحب کا حکم آگیا۔ تو وہاں طب کا کیا کام۔ پھر تو حکم کی تعمیل میں ہی خیر تھی۔ سچ ہے ؎

عقل عیار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے۔
عشق بے چارہ نہ زاہد ہے نہ ملا نہ حکیم

غرض حضرت مولوی نورالدین صاحب حضرت اقدس کا بے حد ادب کیا کرتے تھے۔ اور حضور جب بھی کوئی مسئلہ حضرت مولوی صاحب سے دریافت کرتے تو مولوی صاحب نہایت سادگی سے جواب عرض کر دیتے۔ لیکن حضور اس کے برعکس کوئی بات بیان کرتے تو حضرت مولوی صاحب بھی فوراً اسکی تائید شروع کر دیتے۔ ایک دفعہ حضرت اقدس نماز باجماعت میں شریک تھے۔ سجدے میں حضور پر غنودگی کی حالت طاری ہو گئی۔ اور جب امام صاحب نے کھڑے ہو کر قرأت ختم کی۔ آپ اُٹھے۔ جب امام رکوع میں گیا۔ تو آپ شامل ہو گئے نماز ہو چکنے کے بعد علماء سے آپ نے مسئلہ دریافت کیا۔ کہ نماز ہوئی یا نہیں۔ علماء کا فتویٰ یہی تھا کہ نماز نہیں ہوئی۔ جب حضرت مولوی صاحب سے دریافت کیا۔ تو آپ نے بھی علماء سے اتفاق کیا۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ کہ نماز ہو گئی ہے۔ اس پر مولوی صاحب نے سن کر بلا توقف کہا۔ کہ ہاں حضور نماز ہو گئی ہے۔ تو یہ تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب کا جذبہ اطاعت و وفاداری کہ ہر بات جو حضور کی زبان سے نکلتی تھی۔ وہ سب صحیح اور سچ تھی۔

ایک اور عاشق صادق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی مرحوم کا ذکر سنیئے جو اپنا گھر چھوڑ کر قادیان آگئے اور حضور کے قدموں میں جان دی بہشتی مقبرہ میں پہلے پہل وہی دفن ہوئے۔ حضرت اقدس نے اُن کا جنازہ پڑھایا اور اُن کے لئے بہت بہت دعائیں کیں۔ وہ سفر اور حضر میں حضور کے ساتھ رہتے تھے۔ قرآن بڑی خوش الحانی سے پڑھا کرتے تھے۔ ہر شخص جو اُن سے قرآن سنتا وجد میں آجاتا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ آسمان پر خدا کے فرشتے اس کی حمد گا رہے ہیں ایک بار ایک انگریز افسر نے خواہش ظاہر کی کہ کیا ہمیں بھی قرآن سننے کا موقعہ دیا جائے گا۔

حضرت مسیح موعود نے اس کی خواہش کے احترام میں مولوی صاحب کو قرآن سنانے کا حکم دیا۔ اور وہ دیر تک محظوظ ہوتا رہا۔ حضور کو بھی حضرت مولوی صاحب سے خاص محبت تھی۔ اُن کی وفات کے بعد ایک موقعہ پر ان کا ذکر آیا۔ تو حضور نے فرمایا۔ کہ اوائل میں اُن کے ساتھ بعض اختلافی قسم کی گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ وہ نیچری خیال کے آدمی تھے۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے اُن کی معرفت زیادہ کی۔ تو ایک دن کہنے لگے۔ آپ گواہ رہیں۔ آج سے میں نے سب گفتگوئیں ترک کر دی ہیں۔ اسکے بعد موت پر بجز تسلیم و رضا کے کچھ نہ ہوگا۔ اور پھر میں نے دیکھا کہ اس دن کے بعد موت تک واقعی یہی حالت رہی۔ کہ رضا اور تسلیم کے سوا اور کوئی بات تھی ہی نہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے اُن کے خطبات سنے ہیں۔ وہ یہ بات جانتے ہیں۔ کہ اُن میں بجز میرے حالات اور ذکر کے اور کچھ نہ ہوتا۔ بلکہ بعض اوقات میں نے سنا۔ کہ بعض آدمی اس امر کو کسی حد تک پسند نہ کرتے تھے مگر وہ بجز اس کے اور کچھ کہنا نہ چاہتے تھے"۔ اس مقام پر میں نے عرض کیا (ایڈیٹر الحکم) کہ حضور مرحوم فرمایا کرتے تھے۔

"کہ وہ تقریر اور کلام میرے نزدیک حرام ہے جس میں حضرت اقدس کی سچائی کا ذکر نہ ہو۔ یہ الفاظ سن کر میں نے دیکھا۔ کہ حضور کی آنکھیں پُرنم ہو گئی تھیں لیکن ان لوگوں کا ضبط اور صبر بے نظیر ہوتا ہے۔ اس لیے ضبط کا نمونہ دکھلایا۔ مگر چہرہ مُرخ ہو گیا تھا۔ اور اس میں خاص قسم کی درخشندگی پائی جاتی تھی"

(ملفوظات ہشتم صفحہ ۲۶۷-۲۶۹)

غرض اسی طرح کے بیسیوں ایمان افروز حالات ہیں جو اس مختصر سے مضمون میں بیان نہیں کئے جا سکتے۔ بیشک جن لوگوں نے حضرت مسیح موعود کا زمانہ پایا۔ اور ان کی فیض صحبت میں رہے وہ اعلیٰ ترین مراتب کے حامل تھے۔

اگر آپکو تبلیغ کا شوق ہے تو

وقف جدید کے لئے واقفین کی ضرورت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

"جماعت کے وہ دوست جنہیں سلسلہ تبلیغ سے لگاؤ ہو یا تعلیم و تدریس کا شوق رکھتے ہوں وہ جماعت کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو نئے وقف کے ماتحت پیش کریں"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

پنجاب سرحد اور آزاد کشمیر میں ہولناک زلزلہ

۱۰۔ افراد ہلاک ۔ متعدد زخمی ۔ کئی مقامات پر مکان گر گئے

لاہور : ۳۱ر دسمبر (اپ پ ۔ ریڈیو رپورٹ) آج علی الصبح پنجاب سرحد اور آزاد کشمیر میں ہولناک زلزلہ آیا جس سے کئی عمارتوں میں دراڑیں پڑ گئیں، سرحد میں عمارتیں اور دیواریں گرنے سے دس افراد ہلاک اور پندرہ زخمی ہو گئے ۔ چار افراد کی خوف سے حرکت قلب بند ہو گئی ۔ زلزلہ کے جھٹکے اس قدر شدید تھے کہ لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر آ گئے اور بلند آواز سے کلمہ طیبہ کا ورد کرنے لگے ۔ لاہور میں زلزلہ کے جھٹکوں سے ایک مکان کی چھت گر گئی ۔ پرانی انارکلی میں ایک مکان کی بالکونی گر پڑی ۔ مکان کی چھت گرنے سے چھ افراد ملبہ تلے دب گئے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق زلزلہ کا مرکز پشاور سے ڈھائی سو کلو میٹر دور کوہ ہندوکش میں بتایا گیا ۔ اس کی شدت رچٹر ۵ر۶ ڈگری ریکارڈ کی گئی ۔۔۔۔

(مشرق لاہور یکم جنوری ۱۹۸۴ء صفحہ ۸)

لاہور میں ۔۔۔۔۔۔ صبح پانچ بجے کے قریب جب زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے تو پورے شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا ۔ اور شدید سردی کے باوجود لوگ گلیوں سڑکوں اور مکانوں کے صحنوں میں نکل آئے اور اونچی آواز سے کلمہ شریف اور استغفار کا ورد کرنے لگے ۔ آج صبح فجر کی نماز میں بھی مساجد میں معمول سے زیادہ حاضری تھی اور لوگوں نے شکرانے کے طور پر نوافل ادا کئے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگی ۔ داتا دربار کی مسجد میں بھی فجر کے وقت نماز کے لئے سینکڑوں افراد جمع تھے اور طلوع آفتاب کے بعد تک وہاں لوگ نماز اور نوافل ادا کرتے رہے ۔

(جنگ لاہور یکم جنوری ۱۹۸۴ء صفحہ ۸)

نماز میں لذت

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔

" ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اسے لذت نہیں ملتی تو اسکو سوچنا چاہیئے کہ یہ بھی خدا کا فضل ہے کہ میں نے نماز تو پڑھ لی ۔ دوسرا اس سے اعلیٰ ہے وہ نماز سمجھ کر پڑھتا ہے ۔ مگر دنیاوی خیالات نماز میں اسکا پیچھا نہیں چھوڑتے تو اسکو بھی خوش ہونا چاہیئے کہ سمجھکر تو نماز پڑھنی نصیب ہوئی ۔ تیسرا لذت بھی پاتا ہے ۔ اس کو بھی خوش ہونا چاہیئے اس طرح انسان ترقی کر سکتا ہے شکر کرنے سے بھی ترقی ہوتی ہے ۔ اگر پہلے ہی نماز کو اس خیال سے کہ لذت نہیں ملتی ۔ کوئی چھوڑ دے تو وہ کیا ترقی کریگا ۔"

(حیات نور صفحہ ۵۱۵ ۔ بدر ۹ر اپریل ۱۹۱۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اہل قلم حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے تحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر ایک مفصل کتاب لکھوانا مقصود ہے ۔ یہ کتاب سیرت کے علاوہ جماعت کے پیغام کا تعارف ، جماعت کی تعلیم اور جماعت کے مقاصد پر مشتمل ہوگی ۔ یہ کتاب اردو ، انگریزی ، فرنچ ، ہاؤسا اور انڈونیشین زبان میں شائع ہوگی ان زبانوں میں الگ الگ مسودات کا آپسمیں مقابلہ کر کے بہترین مسودہ کا انتخاب کیا جائے گا مسودہ ایک یا ایک سے زائد مصنفین کی طرف سے پیش کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ انداز تحریر ایک ہی مصنف کا ہو ۔ جن حضرات کا مسودہ اشاعت کیلئے منتخب کیا جائے گا انہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک خاص تقریب میں اپنے دست مبارک سے انعام عطا فرمائیں گے ۔ حصہ لینے والے احباب وکالت تصنیف کو مطلع فرمائیں ۔

مسودات پیش کرنے کی تاریخ ۳۰ر نومبر ۸۳ء سے بڑھا کر ۳۰ر اپریل ۸۴ء کر دی گئی ہے ۔

مسودہ اندازاً ۳۰۰ صفحات پر مشتمل ہوگا ۔ مصنفین ہر باب مکمل کرنے کے بعد مسودہ مشورہ کی غرض سے وکالت تصنیف کو بھجواتے رہیں ۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ۔ ربوہ)

زکوٰۃ جلد ادا کرنے کی فضیلت

صحابہ کرامؓ قربانی کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے اور صاحب نصاب تو اس بات کے منتظر رہتے تھے کہ ان کے مال پر کب سال ختم ہو کہ وہ اپنی ذمگی زکواۃ ادا کریں بلکہ بعض اصحابؓ تو سال پورا ہونے کا بھی انتظار نہیں کرتے تھے اور سال گذرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ ادا کر دیتے تھے ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت عباسؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کے واجب ہونے سے قبل ہی کی جا سکتی ہے؟ تو آپ نے ان کو اجازت دے دی ۔ (ابو داؤد ، ترمذی)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

(بقیہ خطاب)

تعلیم القرآن :

نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن کی کارکردگی کے ضمن میں حضور نے فرمایا ۔ یہ نظارت واقفین عارضی کا انتظام کرتی ہے ۔ واقفین عارضی کے نظام میں امسال نمایاں ترقی ہوئی ہے گزشتہ سال کل ۲۱۷۶ واقفین کے مقابلہ میں امسال ۲۶۴۶ احباب نے وقف عارضی کیا ۔ گزشتہ سال ۱۴۱ وفود بھجوائے گئے جبکہ امسال ۱۶۷۲ وفود گئے یہ نظارت تعلیم القرآن کلاس کا بھی انتظام کرتی ہے جو ہر سال منعقد ہوتی ہے اس میں شدید گرمی کے موسم میں بچے اکٹھے ہوتے ہیں اس کے طلباء کی تعداد میں بڑا اضافہ ہوا ہے ۔ گزشتہ سال ۲۰۹۹ طالب علم شامل ہوئے جبکہ امسال ۳۰۷۶ طلباء نے شرکت کی ۔ اس میں لڑکیوں نے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا ہے ۔

حضور نے فرمایا وقف عارضی کے جو وفود جاتے ہیں ۔ وہ بڑی تفصیل سے مجھے خطوط لکھتے ہیں اور اس ضمن میں بڑی دلچسپ مثالیں سامنے آتی ہیں ایک واقف عارضی ایک جماعت کے متعلق جس میں کام کرنے کا انہیں موقعہ ملا اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ پہلے اس مقامی جماعت کا ۳۰ فیصد مسجد میں آتا تھا اب ۸۰ فیصد آتا ہے ۔ ایک صاحب لکھتے ہیں پہلے مسجد میں آنے والوں کی تعداد ۹ سے ۱۴ ہوتی تھی ۔ وقف عارضی کے اختتام پر ان کی تعداد بڑھ کر ۲۵ سے ۳۴ ہو گئی ہے ۔ ایک اور رپورٹ میں لکھا گیا ہے کہ پہلے دن نماز فجر کی حاضری ۷ افراد تھی ۔ اب نماز تہجد کی حاضری ۲۰ افراد ہو چکی ہے ۔ ایک اور نے لکھا ہے نماز کی حاضری ۱۵ سے بڑھ کر ۶۵ ہو گئی ہے ۔

حضور نے فرمایا خوشی کی بات یہ ہے جماعت میں نیک اثر قبول کرنے کا مادہ بہت پایا جاتا ہے ۔ اگر کہیں معیار میں کمی ہو جائے تو جماعت از خود فکر کرنے لگ جاتی ہے کہ ایسا کیوں ہے ۔ حضور نے فرمایا ایک وہ لوگ ہیں جو سارا سال کوشش کرتے رہتے ہیں اور ایک شخص بھی رشوت سے باز نہیں آتا ۔ اخلاقی برائیوں میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی ۔ ایک طرف یہ جماعت ہے کہ ذرا سستی پیدا ہو تو توجہ دلانے پر فوراً دور ہو جاتی ہے ۔

حضور نے فرمایا وقف عارضی کے بارے میں جن جماعتوں سے رپورٹیں آتی ہیں ان کے بارے میں ناظر صاحب کا یہ فرض ہے کہ وہاں سے یہ رپورٹیں بھی منگوائیں کہ جو بیداری واقف عارضی کے جانے سے پیدا ہوئی تھی اس میں کمی تو نہیں آ گئی ۔ اس کے علاوہ موقع پر بھی جا کر یہ پتہ کروایا جائے کہ واقعتاً کتنی اصلاح ہوئی ہے اور کس حد تک ابھی اصلاح کی گنجائش ہے ۔

حضور نے فرمایا واقفین زندگی کو بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں ۔ یہ صرف دوسروں کی اصلاح نہیں کرتے بلکہ ان کی اپنی بھی اصلاح ہو جاتی ہے ۔ اس ضمن میں حضور نے بعض رپورٹوں کا حوالہ دیا اور فرمایا ایک صاحب لکھتے ہیں ۔ ذکر الٰہی کا بہت ہی موقعہ ملا ۔ آقا کے حکم کی تعمیل میں ایک نئی روحانی لذت محسوس کی ۔ ایک صاحب نے لکھا ۔ وقف عارضی نئی روحانی زندگی ہے ۔ سچ تو یہ ہے کہ میں اب ایک نیا جذبہ لئے ہوئے ہوں ایک اور صاحب لکھتے ہیں ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے یہ سکیم جاری کر کے جماعت پر ایک احسان عظیم کیا ہے ۔ ایک اور صاحب نے لکھا مجھے اس دوران اتنی روحانی لذت نصیب ہوئی کہ اب میری کوشش یہ ہے کہ میرا ہر لمحہ جماعت کے لئے وقف ہو جائے ۔

حضور نے فرمایا جماعت کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں واقفین عارضی پیدا کرے ۔ تاکہ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اللہ کی رحمتوں کے وارث بنیں ۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

● :- میرے نانا جان مکرم محمد ادریس صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم گوناگوں صفات کے مالک تھے۔ ہنس مکھ پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور ایک بیٹی چار پوتے ایک پوتی۔ چار نواسے چار نواسیاں اور ایک پڑنواسی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ گذارش ہے کہ وہ دعا کریں کہ مولا کریم اپنے فضل سے مرحوم نانا جان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(طارق محمود زاہد باٹا پور لاہور)

● :- میرے بھائی مکرم جناب محمد امین صاحب آف گھٹیالیاں مورخہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۸۳ء شام سات بجے کے قریب لاہور کے ایک ہسپتال میں قریباً ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسی رات جنازہ لاہور سے گھٹیالیاں لایا گیا جہاں اگلے روز جنازے میں ربوہ لاہور اور ملتان سے آئے ہوئے عزیز و اقارب اور جماعت کے احمدی احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور اس کے بعد آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا قبر تیار ہونے پر مکرم جناب چوہدری محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع جھنگ نے دعا کروائی۔

مرحوم بہت شریف انسان اور دعا گو مخلص احمدی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چار بیٹے ایک بیٹی جن میں سے تین شادی شدہ ہیں یادگار چھوڑی ہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(چوہدری محمد اسلم بسرا گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

● :- دسمبر کی ۲ر تاریخ محترم مولوی عبدالغنی صاحب آف ہزارہ اکیاسی سال کی عمر میں کراچی میں وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مولوی صاحب مرحوم نے ۱۹۱۷ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی توفیق پائی تھی۔ احمدیت میں انتہائی پُرجوش۔ مخلص اور کام کرنے والے دوست تھے چک جھمرہ میں عربک ٹیچر کے طور پر سروس کی اور یہاں اچھی یادیں چھوڑیں۔ چک جھمرہ جماعت کے صدر رہے۔ ان کے بیٹے خدا کے فضل سے مخلص اور پُرجوش احمدی ہیں۔ محمد احمد صاحب، ظفر احمد شوق صاحب۔ ریاض احمد شہباز صاحب اور طاہر احمد صاحب تبسم آپ کے صاحبزادے ہیں۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ بھی ہیں۔

مکرم شیخ نعیم احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ویگن پر جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ر دسمبر بعد نماز ظہر نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین پر خاکسار نے دعا کرائی۔ مولا کریم اپنے فضل سے مرحوم کو اپنے حضور جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور سب پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین۔

(محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

● - میری والدہ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مرحوم ۱۲/۸۳ء کو دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے ۶۵ سال کی عمر میں میانوالی میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان کا جنازہ رات کو ربوہ لایا گیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور پابند صوم وصلوٰۃ و تہجد گزار تھیں آپ نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے چھوڑے ہیں (بشیر احمد خالد، منیر الرحمٰن، نصیر الرحمٰن، شریف الرحمٰن، اور رفیق الرحمٰن) جو کہ سب برسر روزگار ہیں۔ ان کا جنازہ مورخہ ۱۲/۸۳ء کو بمقام ربوہ مسجد مبارک میں بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھایا۔ بعد تدفین بہشتی مقبرہ مولانا غلام باری صاحب سیف نے دعا کرائی۔ تمام بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدائے تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

(منیر الرحمٰن ۳۵/۱ محلہ باب الابواب۔ ربوہ پسر مرحومہ)

● - خاکسار کی چچی جان امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یوسف صاحب محلہ دارالرحمت شرقی الف بقضائے الٰہی مورخہ ۱۲/۸۳ء چند روز بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان کی نماز جنازہ ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھائی اور ان کو عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم و محترم مولوی محمد صدیق صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑی ہے۔ محمد یوسف صاحب آجکل امریکہ میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد اکبر ولد علی محمد کباب فروش رحمت بازار ربوہ)

● - جماعت احمدیہ بھاٹی گیٹ لاہور کے ایک بزرگ رکن محترم مولوی سید عبدالرحیم صاحب ۲۳ر اکتوبر ۸۳ء کو نو بجے شب وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

۲۴ر اکتوبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم مولوی صاحب مرحوم صاحب رؤیا و کشوف بزرگ تھے۔ خوشاب کے ایک دیندار سادات خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم کی والدہ، والد اور خالہ دیگر اکثر افراد خاندان حافظ قرآن تھے۔ ۳۰ء میں ایک خواب کی بناء پر احمدیت سے مشرف ہوئے ۲۴ء سے ۵۸ء تک مکرم ڈاکٹر عبدالحق صاحب سابق پرنسپل ڈینٹل کالج لاہور کے ساتھ بطور ڈسپنسر منسلک رہے۔ بہت سادہ۔ کم گو، بے ضرر اور متقیانہ زندگی گذاری۔ ۸۸ سال عمر پائی۔ تین بیٹے اور ایک بیٹی ان کی یادگار ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

محترم مولوی صاحب مرحوم کی اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے

(نور رشید احمد دارالرحمت وسطی ربوہ)

● - مکرم خان فیض محمد خان صاحب ساکن گنگلا ڈھیر مردان ۲۵ر اور ۲۶ر نومبر ۱۹۸۳ء کی درمیانی رات کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم صوبہ سرحد میں انتہائی ناسازگار حالات میں انتہائی استقلال سے احمدیت پر قائم رہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خان مرحوم کو اپنی قرب میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (امیر ضلع مردان)

● - خاکسار کی والدہ اہلیہ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب آف گوجر خان ۲۰ر نومبر ۱۹۸۳ء کو مولی نیملی ہسپتال راولپنڈی میں انتقال فرما گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

وفات سے قبل پتے کا اپریشن ہوا تھا۔ مرحومہ نہایت سادہ دل اور پُرخلوص خاتون تھیں۔ بہت غریب پرور اور سخی مزاج تھیں، ملنسار اور مہمان نوازی کی صفات بھی بدرجہ اتم موجود تھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت اور رمضان کے روزوں کی اپنی اولاد کو بہت تاکید کرتیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے آمین۔

(ڈاکٹر عطاء الرحمٰن مری روڈ راولپنڈی)

● - خاکسار کے والد مکرم محمد ادریس صاحب مورخہ ۱۲/۸۳ء بروز اتوار ۳ بجے سہ پہر ایک ہفتہ بیمار رہنے کے بعد اپنے معبود حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرمی والد صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(محمد صادق جنجوعہ حلقہ فیکٹری ایریا شادرہ لاہور)

● - میرے خالہ زاد بھائی حکیم نور علی خان صاحب چند دن بیمار رہ کر مورخہ ۱۲/۸۳ء بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم بہت مخلص احمدی تھے۔ سالہا سال تک اپنے حلقہ کے محصل رہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(محمد اسمٰعیل نقابپوری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے کہ:

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ جات کی وصولی آئندہ چار سال میں ۲۸ فروری ۱۹۸۷ء تک مکمل کر لی جائے۔

اب وصولی کا دسواں مرحلہ جا رہا ہے اس مرحلہ کے اختتام سے قبل یعنی ۲۸ فروری ۱۹۸۴ء تک کل بقایا جات کا کم از کم ۱/۴ حصہ وصول ہو جانا چاہیئے۔

امید ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے عہدیداران اس ضمن میں اپنی کوششیں تیز سے تیز تر کر دیں گے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مجالس انصار اللہ توجہ دیں

① مجالس بے کاروں کو روزگار دلانے کی حتی المقدور کوشش کرتی رہیں۔
② یہ تحریک عام کی جائے کہ نوجوان تجارت کا پیشہ اختیار کریں اور مختلف حرفت کے متعلق پیشے اختیار کریں۔
③ علاج کے سلسلہ میں نادار مریضوں کی امداد کی جائے۔
④ ہر حلقہ میں یتامیٰ اور بیوگان کی خبر گیری کا مستقل بنیادوں پر مناسب انتظام کیا جائے۔
⑤ اس بات کی نگرانی کی جائے کہ کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔
⑥ انصار گھروں اور گذرگاہوں میں پھلواری اور سایہ دار درخت لگانے کی کوشش کریں۔
⑦ مجالس سال میں کم از کم دو مرتبہ وقار عمل کا اہتمام کریں۔
⑧ طبی شعبہ سے وابستہ تمام احباب کو "پندرہ روزہ وقف" کی تحریک کریں۔ اور ان کی فہرست مرکز میں بھجوائیں۔

(قیادت ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقف عارضی پر رحمتوں کا نزول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"ہم میں سے جو دوست وقف عارضی پر گئے ہیں۔ انہوں نے یہ مشاہدہ کیا ہے اور ان کی رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ چونکہ ہمارے بھائی اخلاص کے ساتھ وقف عارضی کے لئے باہر گئے ہیں۔ اس وقت وہ دنیوی علائق سے آزاد ہوتے ہیں۔ گھر کا کوئی فکر نہیں ہوتا۔ پوری توجہ کے ساتھ اور پورے انہماک کے ساتھ دعا اور استغفار کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو بڑی کثرت کے ساتھ اپنے پر نازل ہوتے دیکھتے ہیں۔"

احباب جماعت ہر سال دو ہفتہ کے لئے وقف عارضی میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو بڑی کثرت کے ساتھ حاصل کر سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

اظہار تشکر

- میرے والد مکرم پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ (سانگھڑ) کی وفات پر احباب جماعت نے خود تشریف لا کر اور خطوط کے ذریعہ جملہ پسماندگان سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ چونکہ خاکسار جلد ہی بیرون پاکستان جا رہا ہے اس لئے سب خطوط کا جواب دینا ممکن نہیں لہذا الفضل کے ذریعہ ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(پیر کلیم احمد۔ سانگھڑ)

نمازوں میں باقاعدگی اور التزام

حضرت مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوتیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۵۴)

(شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

احمدی ڈی۔ پی خواتین متوجہ ہوں

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ ۱۱، ۱۲ فروری ۱۹۸۴ء میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس میں ریفری کے فرائض انجام دینے کے لئے احمدی ڈی۔ پی خواتین کی ضرورت ہے۔ اس کوالیفیکیشن کی ہر احمدی بہن سے درخواست ہے کہ فوری طور پر دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں اپنے پتہ جات بھجوا دیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تمام لجنات متوجہ ہوں

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ ۱۱-۱۲ فروری ۱۹۸۴ء میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ تمام اضلاع کی لجنات سے درخواست ہے کہ سب اپنی کھلاڑی لڑکیاں اس میں شمولیت کے لئے بھیجیں جو لجنات پہلی دفعہ شامل ہو رہی ہیں وہ مرکزی دفتر کو اطلاع دے کر اپنے لئے دوپٹوں کے رنگ، کوائف اور ہدایت نامہ منگوالیں۔ آنے سے قبل مکمل اطلاع اور تعداد سے اطلاع کی جائے۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

گمشدہ رقم

مبلغ پندرہ سو روپیہ مورخہ ۲۸/۱۲/۸۳ کو ریلوے پھاٹک سے گولبازار کو جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس کو ملا ہو۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دے۔ (محمود انور معرفت شاہ میڈیکور ربوہ)

تلاش گمشدہ سائیکل

مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۸۳ء دن کے ایک بجے دفتر امور عامہ سے میری کرائے پر لی ہوئی سائیکل بیکو نمبر H05912 جس کے پچھلے مڈگارڈ پر ایم ایس جاوید لکھا ہے۔ کوئی صاحب بدل کر لے گئے اور وہاں پر اپنی سائیکل بیکو نمبر 056117 چھوڑ گئے جو خاکسار کے پاس ہے جس کے پاس ہو براہ کرم ان پتوں پر اطلاع دیں۔

۱- امور عامہ ربوہ۔ ۲- کامران شوز سٹور گولبازار۔ ۳- ایم ایس جاوید رحمت بازار۔ ۴- مکان نمبر ۲/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

جن مجالس نے تشخیص بجٹ مرکز کو نہیں بھجوایا وہ جلد از جلد تشخیص بجٹ مرکز کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ۔ (سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کی جلد ادائیگی فرما دیں: "وکیل" صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل ۲۵۳۶۱

میں محمد سرور ولد مولوی عبدالرؤف قوم البڑو پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۲۰-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۱۔ زرعی زمین تین بھائیوں میں مشترک ہے کل رقبہ زمین ۲۰ ایکڑ جس میں میرا ۶½ ایکڑ ہے جس کی مالیت -/۲۶۰۰۰ روپے ۲۔ مکان واقع دارہ شہر میں مالیتی -/۲۴۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ بارہ صد روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/۲۴۰۰ سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو تا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ محمد انور سرور بمقام انور آباد ۵۔ خ۔ انور آباد ضلع لاڑکانہ

گواہ شد۔ نمبر ۱ نذیر احمد وصیت ۲۰۴۳۸

گواہ شد نمبر ۲ محمد اصغر البڑو صدر جماعت احمدیہ کھنڈو ضلع لاڑکانہ

مسل ۲۵۳۶۲

میں نذیر احمد ولد محمد موسیٰ صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵۸ ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۲۰-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱۔ زمین تقریباً سات کنال مالیتی ستر ہزار روپے -/۷۰۰۰۰ ۲۔ ۵۰۲ مرلہ کا پلاٹ کمالیہ شہر میں مالیتی -/۱۰۰۰۰ اس وقت مجھے مبلغ -/۵۳۲ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ نذیر احمد ولد محمد موسیٰ صاحب ساکن ۵۸ ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ۵/ر کیرہ کلاں

گواہ شد نمبر ۱ عمر حیات نائب صدر چک ۵۸ ٹکڑا وصیت ۱۳۶۴۵

گواہ شد نمبر ۲ محمد صدیق صاحب ولد عمر دین صاحب زعیم انصار اللہ چک ۵۸ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

مسل ۲۵۳۶۳

میں حلیمہ بی بی زوجہ بشارت احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۴ سال بیعت پیدائشی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۲۰-۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ زیور طلائی نو ماشے ۶ رتی مالیتی -/۱۷۱۹ روپے ۲۔ حق مہر -/۱۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۷۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ بیگم معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ

گواہ شد نمبر ۱ محمد حنیف ۱۱/۴ دارالصدر غربی ربوہ خاوند موصیہ

گواہ شد نمبر ۲ رفیق احمد جاوید ۱۱/۴ دارالصدر غربی ربوہ

مسل ۲۵۳۶۵

میں منیر احمد شعلہ چوہدری محمد صدیق صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹/۴ دارالرحمت شرقی ربوہ حال سرالیون بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۴-۶ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۵۰ ایون ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ہوگی میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد۔ منیر احمد ربوہ حال سرالیون معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ

گواہ شد۔ نمبر ۱ مرزا محمد اقبال مبلغ سرالیون وصیت ۲۱۲۹

گواہ شد۔ مبارک احمد نذیر پرنسپل احمدیہ مسلم سکنڈری سکول سرالیون۔ وصیت ۱۵۱

مسل ۲۵۳۶۴

میں بشریٰ بیگم زوجہ محمد حنیف صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ۱۱/۴ دارالصدر غربی ربوہ حال معرفت وکیل المال ثانی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۱-۸-۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میرا کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے

۱۔ زیور طلائی ۱۱ تولہ مالیتی -/۲۰۹۰۰ روپے ۲۔ چاندی کے متفرق زیورات مالیتی -/۳۰۰ ۳۔ ہار کانٹے ۶۸ گرام ۴۔ انگوٹھی ۲۵-۲ گرام ۵۔ نرگ مشین مالیتی چار ہزار روپے ۶۔ تین گھڑیاں مالیتی -/۱۲۰۰ روپے ۷۔ حق مہر -/۲۵۰۰ اس وقت مجھے مبلغ پچاس درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہونگی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ۔ بشریٰ بیگم معرفت وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ

گواہ شد۔ نمبر ۱ محمد حنیف ۱۱/۴ دارالصدر غربی ربوہ خاوند موصیہ

گواہ شد نمبر ۲ رفیق احمد جاوید ۱۱/۴ دارالصدر غربی ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمد للہ کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو امسال بھی یہ توفیق نصیب ہوئی کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ماہنامہ خالد ربوہ کا ماہ جنوری ۱۹۸۴ء کا شمارہ اپنے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ مشرق بعید کے ایمان افروز حالات و واقعات پر مشتمل "دورۂ مشرق بعید نمبر" احباب کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت پائے۔

یہ شمارہ قریباً دو صد صفحات پر مشتمل ہے جس کا ٹائٹل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دلکش رنگین تصویر سے مزین ہے اور اس کے اندر دورۂ مشرق بعید کی ۱۸ یادگار تاریخی تصاویر موجود ہیں۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ سے متعلق ۱۲ ممالک کے ۲۵ اخبارات کے ۳۱ تراشے مع ترجمہ بھی شاملِ اشاعت ہیں۔

رسالہ کے چند مزید اہم مندرجات یہ ہیں:-

- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دو روح پرور خطاب۔
- حضرت مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنے سفرِ آسٹریلیا سے متعلق دلنشیں یادیں۔
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے رفقائے سفر کے چشمدید واقعات پر مشتمل مضامین۔
- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کا تاریخ وار طائرانہ جائزہ۔
- مشرق بعید اور آسٹریلیا کا تاریخی و جغرافیائی تعارف اور ان میں احمدیت کی تاریخ پر نظر۔
- اہل سنگاپور کے دلی جذبات پر مشتمل سنگاپور سے دو مکتوب۔
- ڈیٹ لائن کا پس منظر اور پیش منظر۔
- آسٹریلیا کے قدیم باشندوں کا ماضی، حال اور مستقبل۔
- کنواری اقوام اسلام کی آغوش میں۔
- احمدیہ مساجد کی تعمیر کا شیریں ثمر ــــ بیوت الحمد منصوبہ۔
- "آفتاب کی واپسی" کے عنوان سے ایک غیر از جماعت شاعر کی نظم

اردو نامور احمدی شعراء جناب ثاقب زیروی، جناب عبدالرشید تبسم، جناب محمد صدیق امرتسری، جناب عبدالکریم قدسی، محترمہ لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر، جناب شیخ نصیر الدین احمد وغیرہ کی دورہ سے متعلق دلکش نظمیں۔

اس قیمتی اور تاریخی دستاویز کی قیمت صرف دس روپے ہے آج ہی اپنے مقامی ایجنٹ یا قائدینِ مجالس و اضلاع یا دفتر اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے حاصل کریں۔

نوٹ:- یہ شمارہ جلسہ سالانہ پر دفتر ماہنامہ خالد ربوہ (نزد جلسہ گاہ) پر تشریف لانے والے نئے اور پرانے خریداروں کی خدمت میں پیش کر دیا گیا تھا۔ ایسے خریدار جو جلسہ پر یہ رسالہ حاصل نہیں کر سکے ان کی خدمت میں ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء تک بھجوایا جا رہا ہے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

دورۂ مشرق بعید نمبر

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے

• ہر قسم کا دکھوتی سامان •

رعایتی کرایہ پر

شامیانے — قناتیں — کرسیاں — کراکری

نیا سامان — مناسب کرایہ — بہتر خدمت

سادات ٹینٹ سروس

سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

نیا سال مبارک ہو!

مجانب نور الدین اکیڈمی

1984ء کا خوبصورت تحفہ

کیلنڈر ۱۹۸۲ء جو شہدائے احمدیت ۱۹۸۳ء کی تصویروں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر مشتمل ہے۔ دو رنگوں میں ہر جگہ دستیاب ہے۔ اپنے وی پی آرڈر آج ہی بک کروائیں۔ قیمت صرف تین روپے۔ سینکڑہ دو سو پچیس روپے

ــــ: الناشر: ــــ

سید نسیم شاہ ۴۶/۱۶ دار الرحمت وسطی ربوہ

اکسیر گلٹی پستان

(دودھل جانوروں کیلئے)

ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۲۱/- روپے

تفصیلات کیلئے

کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ حاصل کریں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ضرورت ہے

مندرجہ ذیل احباب کی ایک تعمیراتی ادارے میں ضرورت ہے۔ خواہش مند حضرات امیر جماعت/صدر یا مربی سلسلہ کی تصدیق کے ساتھ خود ملیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

۱۔ سائٹ سپروائزر — کوالیفائیڈ اوورسیئر / ڈپلومہ سول انجینئرنگ اور کم از کم دس سالہ تجربہ

۲۔ مستری / راج — کسی اعلیٰ تعمیراتی ادارے میں کم از کم دس سالہ تجربہ

۳۔ سٹور کیپر — کسی اعلیٰ تعمیراتی ادارے میں سٹور کیپنگ کا پانچ سالہ تجربہ

الرشد انجینئرز اینڈ کنٹرکٹرز

(۲۷۔ برال روڈ۔ برال واپڈا کالونی۔ منگلا چھاؤنی)

ھو الشافی

عورتوں اور بچوں کے امراض کیلئے

المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک

"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ

دار العلوم غربی ربوہ

گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں

چوبیس گھنٹے سروس میسر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے ہمارے خدا! ہمیں مرکز سلسلہ ربوہ کی برکتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق وسعادت عطا کر۔ آمین

شاہ جی ٹینٹ سروس اینڈ ٹریڈرز

اقصیٰ چوک کالج روڈ ربوہ

پروپرائٹرز: ظہور احمد شاہ۔ امتیاز حسین شاہ

سوزوکی کرایہ پر دستیاب ہے

ایمرجنسی کی صورت میں خدمت کیلئے 24 گھنٹے حاضر